بریلویت اور تقدیس حرمین

ابوابراہیم تھانوی

بریلوی علماء نے علما وائمہ حرمین شریفین اور خادمان ارض مقدسہ سے نفرت کرنے ان کو کافر کہنے ان کو بے عزت کرنے میں اپنی تمام تر صلاحتیں لگا رکھی ہیں پہلے احادیث کی روشنی میں علماء حرمین اور ارض مقدسہ کی اہمیت وعزت ملاحظہ کریں پھر بریلوی حضرات کے فتوے بھی ایک نظر دیکھ لیں۔

عرب والوں سے نفرت وبغض کا نتیجہ

☆ نبی کریمؐ فرماتے ہیں جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی وبغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی (مشکوۃ ص552 ترمذی)

☆ زید بن اسلمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے یہ دعا کی اے اللہ جو مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اسے اسطرح پگھلا دے جیسا کہ رانگ اگ میں نمک پانی میں اور چکنائی دھوپ میں) (کنز العمال)

☆ حضورؐ نے فرمایا: میں مدینہ منورہ کو باحرمت قرار دیتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی بھی مدینہ منورہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ نمک گھل جاتا ہے پانی میں (متفق علیہ)

بریلوی حضرات علماء عرب سے اپنی کھلی دشمنی کا اعلان اپنی کتابوں اور فتوں میں کرتے ہیں ہر منبر سے ان کو گالیاں اور وہابیت کے لیبل لگا رہے ہیں مصطفیٰ رضا خان جو کہ احمد رضا خان کا بیٹا ہے اسکا فتوی تنویر الحجۃ اور علامہ ارشد قادری کی کتاب وادی نجد کے بیکار پتھر وغیرہ ملاحظہ کریں

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا جو عرب والوں کے ساتھ بغض رکھے گا وہ میرے ساتھ بغض رکھے گا (ترمذی)

ارض مقدس مدینہ منورہ میں کون لوگ رہ سکتے ہیں؟

☆ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی تاوقت کہ مدینہ اپنے میں سے شریر لوگوں کو دور نہیں کرے گا جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے اپنے میں سے برے لوگوں کو دور کر دیتا ہے اور نیک لوگوں کو اور پختہ اور خالص بنا تا ہے۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا مدینہ برے لوگوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل اور زنگ کو دور کر دیتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا یہ مدینہ طیبہ ہے اور یہ برے آدمیوں کو اسطرح دور کر دیتا ہے جیسا کہ اگ چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں اسکا نام مدینہ ہے اور وہ (برے) آدمیوں کو اسطرح دور کر دیتی ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مدینہ منورہ میں کوئی نئی بات نکالی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر خدا کی اور اسکے فرشتوں اور تمام لوگوں کو لعنت ہے نہ اسکا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی اسکی نفل۔

☆ ارشاد نبیؐ ہے کہ ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسا کھینچ کر آتا ہے جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف کھینچ آتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ ارشاد نبویؐ ہے مدینہ منورہ قبہ اسلام دار ایمان ارض ہجرت اور حلام حرام کا مرکز ہے۔ (مجمع الفوائد۔ ج ا۔ ص 201)

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا مدینہ امن ہے۔(طبرانی)

بریلوی گواہی

☆ مدینہ منورہ ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا۔(جاء الحق۔ج2۔ص265۔احمد یار)

علماء بریلوی آئمہ حرمین کو اور علماء دیوبند کو کافر قرار دیتے ہیں انکے پیچھے نماز پڑھنے کو حرام قرار دیتے ہیں اور حج کے فریضہ کو ختم قرار دے دیا وغیرہ۔

لیکن شاید بریلوی حضرات نبی کریم ﷺ کے ان ارشادات کو بھول گئے۔اور شاید یہ بھی بھول گئے کہ جن علماء دیوبند کو کافر، مرتد اور گالیاں دیتے ہیں وہ نبی کریمؐ کے شہر مدینہ میں مسجد نبوی میں اور بیت اللہ میں (100) سال سے زائد عرصہ سے قرآن، حدیث پڑھا رہے ہیں گنبد خضراں کے سائے میں بیٹھ کر نبیؐ کا کلام اور اللہ کا کلام پڑھانے کی توفیق تو علماء دیوبند کے حصے میں آئی اور آئمہ حرمین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کے لیے بیت الخلا میں وقت گزرنا بریلوی حضرات کے حصے میں آیا۔مدینہ منورہ جو کہ بھٹی کی مانند ہے اس نے صاف طور پر بریلوی حضرات کو اپنے اندر سے باہر نکال پھینکا اور علماء دیوبند کو سو (100) سال سے زائد عرصہ سے اپنے اندر رکھا ہے بلکہ ان کو مزید پختہ اور خالص بنا دیا ہے اور اللہ کے در سے پوری سوفی صد امید ہے کہ قیامت کی صبح تک بریلوی حضرات مدینہ منورہ پر اپنی حکومت قائم نہیں کر سکتے اور نہ ہی کوئی بدعتی مدینہ میں رہ سکتا ہے۔کیونکہ سورج بے نور ہو سکتا ہے مگر نبی کریمؐ کا فرمان غلط نہیں ہو سکتا۔

جنت البقیع میں دفن ہونے والے

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص مدینہ منورہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے وہیں مرنا چاہیے اس لیے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے گا میں اسکا سفارشی گواہ ہوں گا۔(بیہقی)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے بھیجا گیا ہے تا کہ میں اہل بقیع والوں کے لیئے دعا کروں۔(کنزل العماں)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اہل بقیع کے لئے استغفار کروں۔(کنز العماں)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل میرے پاس آیا اور عرض کی کہ آپ ﷺ کا پروردگار اس بات کا حکم کرتا ہے کہ آپؐ اہل بقیع کے لئے استغفار کرو۔(صحاح ستہ میں مختلف طرق سے مروی ہے)

احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ

☆ حدیث نمبر18: جو حرمین میں سے کسی حرم میں مرے روز قیامت بے خوف اٹھے۔(فتاویٰ رضویہ۔ج10،ص808احمد رضا خان)

☆ حدیث نمبر20: جس سے مدینہ میں مرنا ہو سکے تو اس میں مرے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت فرماؤں گا۔(فتاویٰ رضویہ۔ج10 ،ص809 احمد رضا خان)

☆ جن چیزوں پر وعدہ شفاعت فرمایا گیا ہے جیسے یہ حدیث یا حدیث زیارت شریفہ یا حدیث موت فی المدینہ یا حدیث سوال وسیلہ وغیرہ وہ بحمد اللہ حسن خاتمہ کی بشارت جلیلہ ہیں کہ یہاں وعدہ شفاعت ہے اور وعدہ حضور وعدہ رب غفور (بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔اور کافر کی شفاعت محال۔تو لاجرم بشارت فرماتے ہیں کہ تختی مدینہ پر صابر دور حضور پر نور کا زائر اور مدینہ طیبہ میں مرنے والا اور حضور کے لیے سوال وسیلہ کرنے والا

ایمان پر خاتمہ پائے گا۔(فتاوی رضویہ۔ج10، ص828 احمد رضا خان)

بریلوی علماء شاید ان احادیث اوراپنے اعلیٰ حضرت کے فتوے کو بھول گئے اور یہ نہ دیکھا کہ جنت البقیع میں علماء دیوبند کے کتنے جید علماء دفن ہیں اور بریلوی حضرات کے کتنے علماء دفن ہیں بریلوی حضرات تو نورانی صاحب کی موت پر عرب والوں سے منت سماجت کرتے رہے کہ ان کو بقیع میں دفن کریں لیکن جس شخص کا زندگی میں مدینہ منورہ میں داخلہ بند تھا وہ مرکر وہاں پہنچ سکتا تھا؟ مولانا نور محمد مظاہری ؒ کی کتاب ''رضاخانیوں کی کفرسازیاں'' کے اندر 65 جید علماء دیوبند کی فہرست موجود ہے جو کہ جنت البقیع میں دفن ہیں اور 35 جنت المعلی میں دفن ہیں اگر سب علماء کی فہرست تیار کی جائے تو یہ ہزاروں میں جاتی ہے۔

نوٹ: بریلوی مولویوں کی علماء عرب سے جو نفرت ہے اسکو مزید جاننے کے لیئے مولانا سعید احمد قادری کی کتاب ''رضاخانیت اور تقدس حرمین'' کا مطالعہ کریں جس میں مولانا نے بریلویوں کے 49 جید علماء سے علماء عرب پر فتوے حاصل کیئے اور تمام فتوے اس کتاب میں موجود ہیں۔اور یہ تمام فتوے اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ علماء بریلوی کے دل میں علماء عرب اور آئمہ حرمین کے لیئے کتنی نفرت بھری ہے۔مزید بریلوی حضرات کے نام کے مجدد اعلیٰ حضرت کے بیٹے مصطفیٰ رضا خان کا فتوی تنویر الحجہ بھی اس کتاب میں موجود ہے جس میں حج پر جانا یا عمرہ کرنا گناہ بتایا گیا ہے۔